

صحابہ کرامؓ کے بارے میں لفظ ”بغاوت“ کی سہواً اشاعت پر ہم اُسے معافی مانگتے ہیں،
کب

ناقد موعود، قاضی چک وال بھی صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں اُرکیک
 الفاظ کے استعمال پر معافی مانگتے کو تیار ہیں؟

محترم مدیر صاحب — السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
 کسی بھی صحابی رضی اللہ عنہ کے بارے میں لفظ ”بغاوت“ استعمال کرنا مناسب نہیں ہے۔ لقیب ختم نبوت
 میں شائع ہو یا الے میرے مضمون سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ میں یہ لفظ سلام اللہ صلی علیہ کی کتاب معاذ بن ابی
 سفیانؓ کے صفحہ ۲۲ سے سہواً نقل ہو گیا ہے جس پر میں اللہ تعالیٰ سے مددتی دل سے معافی کا خواہگار
 ہوں اور سیدنا طلحہ و سیدنا زبیر رضی اللہ عنہما کی مقدس مدحوں سے بھی معذرت خواہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ
 ہم سب کو تمام صحابہ کی سچی محبت نصیب فرمائے۔ آمین! اور سفیان تائب حاصل ہو۔ شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ
 ۱۹ فروری ۱۹۹۱ھ

ہم ناقد لقیب ختم نبوت کے گذشتہ شمارہ فروری ۱۹۹۱ء میں ادارہ کے رفیق نکر جناب ابوسفیان تائب کا ایک مضمون،
 ”خلیفہ راشد امیر المومنین سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ“ شائع ہوا۔ لیکن صفحہ ۱۵ کی سطر پر سیدنا طلحہ و زبیر رضی اللہ عنہما کی
 طرف سے سیدنا علیؓ کی بیعت توڑنے کے واقعہ کی ذیل میں لفظ ”بغاوت“ اور صفحہ ۱۶ کے تیسرے پیرا گراف میں سیدنا معاذؓ
 کی نسبت ”غدر“ کا لفظ سہواً نقل ہو گیا ہے۔

ادارہ کو اپنی غلطی کا اعتراف ہے۔ ہم اللہ کی بارگاہ میں اپنی اس غلطی پر معافی مانگتے ہیں۔ اور اپنے قارئین سے بھی
 معذرت کرتے ہیں۔ الحمد للہ! ہمارا ایمان ہے کہ صحابہ کرامؓ کی جماعت جبر و تنقید سے مادر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں
 روزِ محشر شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سامنے شرمساری سے بچائے اور
 ان کی نعمت نصیب فرمائے۔ آمین!

قارئین کو بخوبی علم ہے کہ پاکستان میں صحابہ کرام کے بے رحم اور ظالم ناقد قاضی چک والی اپنی بے مغز تقریروں
 اور متعصن تقریروں کے ذریعہ سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ اور ان کے اعموان و انصار صحابہ رضی اللہ عنہم کی شان میں مسلسل برزہ سرائی میں

معروف ہیں۔ موصوفِ باریت کا جہدِ بیدارِ لیسین میں اور مؤمنین اہل سنت کی جماعت میں رانفیزیوں کے ایجنٹ ہیں وہ "فری میسنر" ہیں اور صحابہ کی خطا شماری پر بائٹا ہرہ نامور ہیں۔

موصوف نے اپنے حلقہٴ احباب میں ہمارے خلاف زہرِ پلا پر دیکھنا شروع کر دیا اور ہماری عطا کو تنقیدِ صحابہؓ کے اپنے باطل موقف کے حق میں استعمال کرنے کی سعیِ مذموم کی۔

قارئین! ہم تو اللہ کی بارگاہ میں سر بسجود ہو کر اپنی غلطی کے اعتراف کے بعد عند اللہ و عند الناس اب اس گناہ سے بری الذمہ ہیں مسلمانوں کے گناہوں اور خطاؤں کا شمار تو قاضی جگہ عالی کے نصیبِ اختیار میں ہے مگر سارا العیب اور غبار الذنوب اللہ کی ذات ہے اور اللہ جل شانہ اس سلسلہ میں اُن سے مشورہ کے پابند بھی نہیں اس لئے بارگاہِ الہی میں ہماری مغفرت کو یقینی ہے۔ انشاء اللہ۔

کیا نام نہاد وکیل صحابہؓ اور صورتاً و حقیقتاً "ناقدِ صحابہؓ" والی مجلسِ ستیانہ معاویہ، ستیانہ ابو موسیٰ اشجری اور دیگر کئی جمیل القدر صحابہؓ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں رکیک الفاظ کے استعمال پر معافی مانگنے کو تیار ہیں؟ ہماری دعا ہے کہ اگر اللہ جل شانہ انہیں تنقیدِ صحابہؓ کے شرمنانہ نظریہ سے رجوع اور توبہ استغفار کی توفیق نصیب فرمائے اور ان کے دہودِ ناصوحہ سے جو گراہی پھیل رہی ہے اُسے ہدایت میں تبدیل فرمائے (سرازمین)

بقیہ از صفحہ ۳

باقی باتوں میں اجماع رکھتا ہے اسے متعدد ذرا بھی تعلق نہیں ہوتا۔ یورپ اور دیگر غیر ممالک میں تم نے اسلام کے نام پر ہماری چندے وصول کئے وہاں انجمن احمدیہ کو ایک اسلامی انجمن قرار دیا۔ روہ کو ایک اسلامی جماعتی مرکز قرار دیا ورنہ حقیقت میں جس میں مرزائے قدنی سے جو ربط ہے وہ سرکارِ مدنی سے نہیں ہے۔ اس کا منہ بولا ثبوت وہ جلسہ اور لوائے اہمیت اور تحریکِ خلافت ہے جسے چشمِ عنکبوت نے پیشِ خود ملاحظہ کر لیا۔

لاکھوں غریب بے کس۔ طلباء۔ ملازمین۔ سادہ لوح ان کے قریب میں آچکے ہیں۔ خدا بھلا کرے مجلسِ احرارِ اسلام کا اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا اور کارکنانِ تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت کا اور دیگر علماء کا جنہوں نے اس فتہ کو واضح کیا ہے اور انکو کافر قرار دلوایا۔ اگرچہ قانون تو بن گیا لیکن زیرِ زمین یہ آگ بدستور جل رہی اور اپنی پیٹ میں کئی سادہ لوحوں کو لے رہی ہے جس سے ہوشیار ہونا چاہئے۔ دما ملنا الا البلاغ

بقیہ از صفحہ ۴

دلچسپی لینے والے تھے، علاوہ ازیں علاقہ میں دیگر احباب کے ہاں بعض بچوں کی اموات بھی ہوئی ہیں۔

اللہ جل شانہ تمام مرحومین بزرگوں، عزیزوں اور بہر بانوں کی مغفرت و بخشش فرمائے اور انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائیں۔ لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائیں، ہم تمام مرحومین کے لواحقین سے تعزیت سمنہ کرتے ہیں۔